(محمد افصح حسان)

غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ اسلامی ریاست میں کس طرح کیا جاتا ہے؟ پاکستان کے آئین کی روشنی میں جائزہ لیں؟

سوال نمبر ۲

۱. تعارف

لا اکراہ فی الدین
(البقرہ)

"دین کے معاملے میں جبر روا نہیں"

قرآن مجید کی یہ آیت غیر مسلموں کے اسلامی ریاست میں حقوق کو واضح کرتی ہے. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو جان، مال، روزگار، مذہب، معاشرتی اور معاشی آزادی جیسے حقوق حاصل ہیں. پاکستان کا آئین بھی ان حقوق کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے. جبکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں، سرکاری ملازمتوں اور مختلف جامعات میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص اسامیوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے.

2- اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق

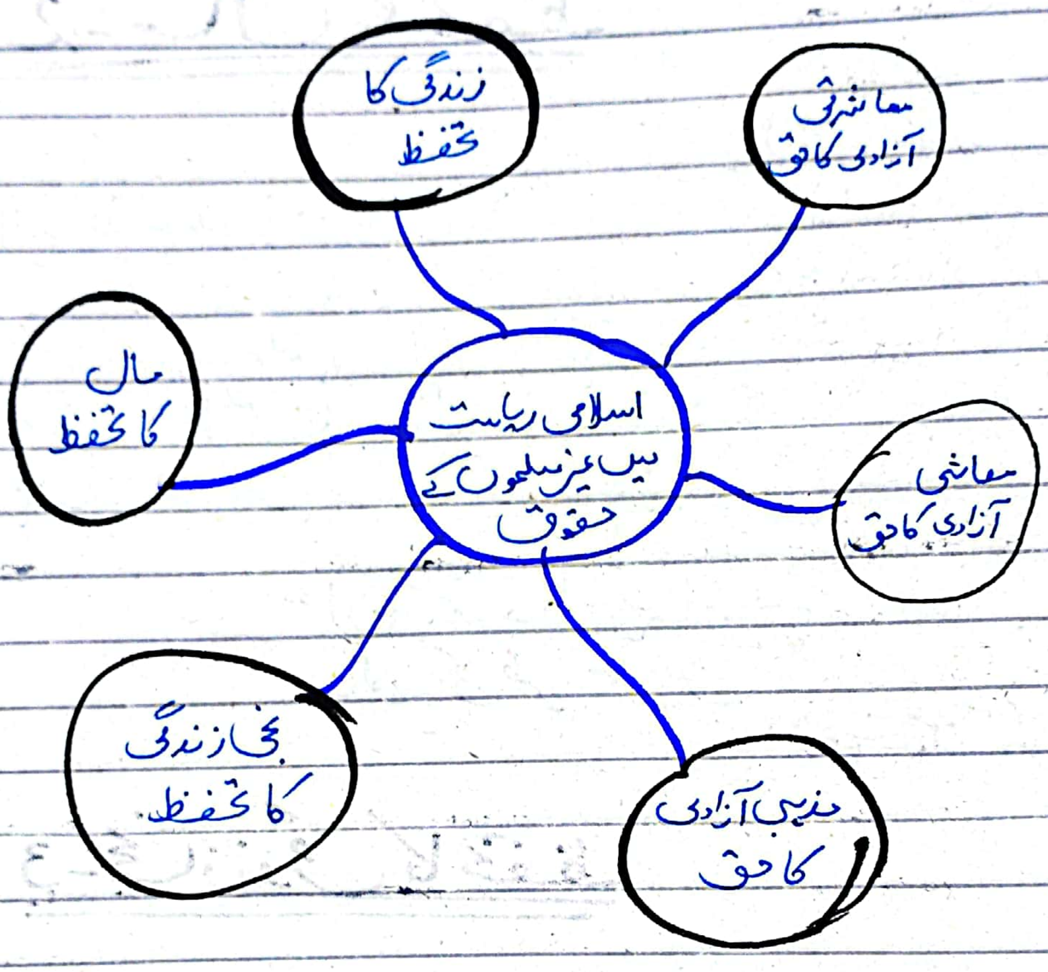

1- زندگی کا تحفظ

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتی غیر مسلم کو بھی وہی حقِ زندگی حاصل ہے جو کہ ایک مسلمان کو حاصل ہے۔ اس سلسلے میں حضرت محمد ﷺ کا یہ ارشاد ایک مشعلِ راہ کا کام سرانجام دیتا ہے۔

"جس نے کسی معاہد کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا"

(حدیث)

2۔ مال کا تحفظ

ایک اسلامی ریاست اپنے غیر مسلم باشندوں کے مال کی حفاظت کی بھی ذمہ دار ہے۔ اس سلسلہ میں خلفاء راشدین کے دور سے ہمیں بیش بہا مثالیں ملتی ہیں۔ حضرت علیؓ کا یہ قول اس بات کی واضح دلیل مہیا کرتا ہے۔

"ان کے مال ہمارے مالوں کی طرح ہیں"
(حضرت علیؓ)

3۔ نجی زندگی کا تحفظ

اسلام میں ہر شخص کی نجی زندگی ایک خاص اہمیت کی حامل ہے۔ ہر فرد جو مسلمان ریاست کا باشندہ ہو نجی زندگی کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔ اس معاملے میں مذہب کی بنیاد پر کسی قسم کی تفریق نہیں کی گئی۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سواء دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم ان سے اجازت لے لو"

(النور)

4- مذہبی آزادی کا حق

اسلام اسلامی ریاست میں رہنے والے غیر مسلموں کو اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے اور اپنے مذہب کو اپنے کا پورا اختیار دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

لکم دینکم ولی دین

(القرآن)

"تمھارے لیئے تمھارا دین ہے اور میرے لیئے میرا دین ہے"۔

یہی وجہ ہے کہ جب نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے نہ صرف انہیں مسجد نبوی میں ٹھہرایا بلکہ انہیں اپنے مذہب کے مطابق عبادات کرنے کی بھی اجازت دی۔

5- معاشی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست میں بستے ہوئے غیر مسلم آبادی وہ تمام کاروبار کر سکتی ہے جس کی مسلمانوں کو اجازت ہوتی ہے۔ تاہم ایسے کاروبار جن سے معاشرے میں برے اثرات مرتب ہوں جیسے منشیات کی فروخت، جسم

فروشی یا سودی کاروبار وغیرہ کی ممانعت فرمائی ہے۔ رسول اللہؐ نے اہل نجران کو لکھا

"سود چھوڑ دو یا اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ"
(حدیث)

6- معاشرتی آزادی کا حق

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو عائلی قوانین جیسے کہ نکاح، طلاق وغیرہ میں اپنے عقیدے کے مطابق عمل کرنے کا پورا اختیار حاصل ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی عقائد کو غیر مسلم باشندوں پر مسلط کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

3. پاکستان کے آئین کی روشنی میں اقلیتوں کے حقوق

1. قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں

پاکستان دنیا کا واحد

ملک ہے جس کی قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ساتھ ساتھ سینیٹ میں بھی غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ آرٹیکل 54(4) کے مطابق قومی اسمبلی میں اقلیتوں کی دس نشستیں جبکہ آرٹیکل 106 کے مطابق صوبائی اسمبلی میں چوبیس جبکہ سینیٹ میں 4 نشستیں اقلیتوں کے لیے مختص ہیں

2- سرکاری ملازمتوں میں غیر مسلموں کا کوٹہ

پاکستان کی مردم شماری کے مطابق غیر مسلموں کی تعداد پاکستان کی کل آبادی کا تقریباً 3.5 فیصد ہے۔ 2009 میں حکومت نے غیر مسلموں کے لیے سرکاری ملازمتوں کا 5 فیصد حصہ مقرر کر دیا۔ جو کہ غیر مسلموں کو معاشی زندگی میں معاونت کے لیے پاکستانی حکومت کا قابل ذکر قدم ہے۔

3- تعلیمی اداروں میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص حصہ

اگرچہ حکومت نے سرکاری نوکریوں کا 5 فیصد حصہ غیر مسلموں کے لیے مختص کیا لیکن 2011 میں لیے گئے مشاہدے کے مطابق اس حصے میں سے تقریباً نصف نشستیں خالی رہیں۔ اس کی وجہ غیر مسلموں کو تعلیم کی سہولیات تک رسائی آرٹیکل 22(3) ایسی ممانعت کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلے کا اہل بناتا ہے۔

نہ ہونا قرار دیا گیا۔ اس لیے حکومت نے نائیر ایجولیشن کمیشن کے ذریعے سرکاری جامعات میں غیر مسلموں کے لیے 2 فیصد کوٹے کی منظوری دی

4۔ مذہبی آزادی

پاکستان کے آئین میں آرٹیکل 20(a) غیر مسلموں کو کوئی بھی مذہب اختیار کرنے کا حق دیتا ہے۔ آرٹیکل 21 انہیں کسی بھی ایسے ٹیکس کو ادا کرنے سے انکار کا حق دیتا ہے جس سے ان کے مذہب کو فائدہ نہ پہنچ رہا ہو۔ جبکہ آرٹیکل 22(1) انہیں تعلیمی اداروں میں ہونے والی اسلامی تقریبات میں شرکت نہ کرنے کا حق دیتا ہے۔

5۔ معاشی حقوق

پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 27 غیر مسلم شہریوں کو حق دیتا ہے کہ وہ معیار پر پورا اترنے پر بنا کسی تفریق کے کسی بھی ملازمت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ آرٹیکل 23 انہیں ملک کے کسی بھی حصے میں زمین خریدنے کا حق فراہم کرتا ہے۔

4۔ حاصل کلام

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو ہر طرح کے مالی، جانی، معاشی اور معاشرتی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ ایک اسلامی ریاست ہونے کے ناطے

پاکستان بھی اپنے آئین کی مختلف شقوں کے ذریعے
غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ 11 اگست 1947 کو قائد
اعظم کے خطاب کے اثرات آئین کے آرٹیکل 20 سے 27
میں واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 2020 میں
بننے والی پہلی ہندو اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ثنا رام نے اس
بات کا اعتراف کیا کہ انہیں اس مقام تک پہنچنے میں کس قسم
کی مشکل یا تفریق کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔